مدیر کے نام

راشد الیاس ' لاہور

ہم مغرب میں خاندانی نظام کی ابتری کو موضوع بناتے ہیں لیکن اپنے اخبارات ہماری بھی کوئی کچھ اچھی تصویر پیش نہیں کرتے۔ ''خاندان کو لاحق خطرات، ممکنہ لائحہ عمل'' (اگست ۲۰۰۴ء) میں اہم مسئلے کی طرف توجہ دی گئی ہے۔ مضمون نگار نے جو تجاویز دی ہیں' ان پر ہماری تنظیموں کو عمل کرنا چاہیے۔

مامون ہاشم ' کوئٹہ

ملک میں علاج کتنا مہنگا ہوگیا ہے' اس کا تجزیہ کیا جائے تو عجیب وغریب حقائق سامنے آئیں گے۔ کتنی ہی دوائیں پڑوسی ممالک سے دس گنا قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں' یہ نفع کس کی جیب میں جاتا ہے۔ ''علاج کی صورت حال'' (اگست ۲۰۰۴ء) میں کسی پارلیمانی کمیٹی کے لیے ضروری نشاندہی کی گئی ہے

محمد خلیق ' جدہ

''روشن خیال اعتدال پسندی'' (جولائی ۲۰۰۴ء) میں وقت کے اس نعرے کی حقیقت بہت خوب کھول کر بیان کی گئی۔ جو لوگ سرکاری پروپیگنڈے سے گمراہ ہوتے ہیں' ان کے لیے یہ تحریر چشم کشا ہے۔ مقالہ نگار نے اسلام کا حقیقی روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا حقیقی تصور پیش کر کے حق ادا کر دیا۔ جو دانش ور امریکی راگ الاپ رہے ہیں' وہ ضرور اس کا مطالعہ کریں۔

راشدہ واحد ' کراچی

''غلبۂ اسلام کی بشارتیں اور عملی تقاضے'' (جولائی ۲۰۰۴ء) بہت جامع' پُر اثر اور امید افزا تھی' جسے پڑھ کر اندازہ ہوا کہ غلبۂ اسلام کے لیے مومنانہ اوصاف ناگزیر ہیں۔ اور دل نے محسوس کیا کہ ''دل شکستہ نہ ہو' غم نہ کرو' تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو''۔ (آل عمران ۳:۱۳۹)

ڈاکٹر شہزاد اکبر ' چیچہ وطنی

جولائی کے شمارے میں اشارات بہت خوب تھے۔ حالات حاضرہ کی اور موجودہ حکومت کی صحیح تصویر کشی کی گئی۔ جنرل صاحب کے عزائم سے پردہ اٹھایا گیا۔ جہاں اشارات پڑھ کر دل افسردہ ہوا وہاں ''غلبۂ اسلام کی بشارتیں'' پڑھ کر دل کو یقین ہوا کہ آخر کار حق کو غالب آنا ہے۔ یقیناً غلبۂ دین کے لیے کام کرنے والوں کو قرآن پر غور کرنا چاہیے' اور اسی سے رہنمائی لینی چاہیے۔